قدوائی انگلش اسکول

پانچویں جماعت

نظم: 1 حمد

ا۔ نظم لکھئے:۔

اے سارے دنیا کے مالک — راجا اور پرجا کے مالک
بے پر اور پردار کے مالک — اے سارے سنسار کے مالک
ناؤ جگت کی کھینے والے — دکھ میں سہارا دینے والے
جوت ہے تیری جل اور تھل — باس ہے تیری پھول اور پھل
ہر دل میں ہے تیرا بسیرا — تو پاس اور گھر دور ہے تیرا
تو ہے اکیلوں کا رکھوالا — تو ہے اندھیرے گھر کا اجالا
تو ہی ڈبوئے تو ہی تیرائے — تو ہی بیڑا پار لگائے
سب سے انوکھے سب سے نرالے — آنکھ سے اوجھل دل کے اجالے

II۔ ان الفاظ کے معنی لکھئے:۔

۱۔ راجا: بادشاہ۔ ۲۔ پرجا: بندے۔ ۳۔ ناؤ: کشتی۔ ۴۔ جگت: دنیا۔

۵۔ جوت: روشنی۔ ۶۔ باس: خوشبو۔ ۷۔ رکھوالا: حفاظت کرنے والا۔

۸۔ بسیرا: بسنے کی جگہ۔ ۹۔ انوکھا: عجیب۔ ۱۰۔ نرالا: دوسروں سے ایک۔

۱۱۔ بیڑا پار لگانا: مصیبت دور کرنا۔

III۔ واحد و جمع لکھئے:۔

۱۔ آنکھ + آنکھیں۔ ۲۔ انوکھا + انوکھے۔ ۳۔ نرالا + نرالے۔

۴۔ پھول + پھولوں۔ ۵۔ سہارا + سہارے۔ ۶۔ اندھیرا + اندھیرے۔

IV۔ جوڑ لگاؤ:۔

۱۔ اے سارے دنیا کے مالک — راجا اور پرجا کے مالک۔
۲۔ جوت ہے تیری جل اور تھل — باس ہے تیری پھول اور پھل۔
۳۔ ہر دل میں ہے تیرا بسیرا — تو پاس اور گھر دور ہے تیرا۔
۴۔ تو ہے اکیلوں کا رکھوالا — تو ہے اندھیرے گھر کا اجالا۔
۵۔ سب سے انوکھے سب سے نرالے — آنکھ سے اوجھل دل کے اجالے۔

Scanned with CamScanner

V۔مذکر اور مونث لکھئے:۔

ا۔مالک:مالکن۔ ۲۔راجا:رانی۔ ۳۔نرالا:نرالی۔ ۴۔اکیلا:اکیلی۔

VI۔ان الفاں کے اضداد لکھئے:۔

ا۔جل=تھل۔ ۲۔پاس=دور۔ ۳۔ڈبونا=تیرانا۔ ۴۔اندھیرے=اجالے۔

VII۔ان سوالوں کے جواب لکھئے:۔

ا۔حمد کسے کہتے ہیں؟

ج۔حمد اس کو کہتے ہیں جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جاتی ہے۔

۲۔ساری دنیا کا مالک کون ہے؟

ج۔ساری دنیا کا مالک اللہ تعالیٰ ہے۔

۳۔اللہ تعالیٰ کی جوت کہاں کہاں دکھائی دیتی ہے؟

ج۔اللہ تعالیٰ کی جوت جل اور تھل میں دکھائی دیتی ہے۔

۴۔اللہ تعالیٰ کا بسیرا کہاں ہے؟

ج۔اللہ تعالیٰ کا بسیرا ہر دل میں ہے۔

VIII۔ان سوالوں کے جواب لکھو:۔

ا۔اللہ کو ساری جگ کا مالک کیوں کہا جاتا ہے؟

ج۔اللہ تعالیٰ کو ساری جگ کا مالک اس لئے کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ساری دنیا کو بنانے اور پالنے والا ہے ایک کے دکھ درد دور کرنے والا ہے۔

۲۔حمد میں شاعر نے اللہ کو کن کن خوبیوں کا ذکر کیا ہے؟

ج۔حمد میں شاعر نے اللہ تعالیٰ کی بہت ساری خوبیوں کا ذکر کیا ہے۔جیسے اللہ تعالیٰ ساری دنیا کا مالک ہےاور ساری دنیا کو پالنے والا ہے۔ ہر جگہ اللہ تعالیٰ کی جوت کی چمک ہے۔اللہ تعالیٰ کا وجود ہر ذرّہ ذرّہ میں بسا ہوا ہے۔اکیلوں کی حفاظت کرتا ہےاور اندھیرے گھر میں اجالا کرنے والا بھی اللہ تعالیٰ ہے۔اور ڈوبنے والے بچاتا ہے تیرنے والے کو ڈبوتا ہےاور تمام کی مشکلوں کو آسان کرنے والا اللہ تعالیٰ ہے۔

@@@@@@@@@@@@@@@@@@@@@

سبق:1 رحمت عالم ﷺ

پانچویں جماعت

ا۔ان الفاظ کے معنی لکھو:۔

ا۔انتقال ہو جانا:وفات پا جانا۔ ۲۔دائی:بچوں کی دیکھ بھال کرنے والی۔

Scanned with CamScanner

۳۔ دستور: قانون۔ ۴۔ تجارت: بیوپار۔ ۵۔ دیانت دار: ایماندار۔

۶۔ امین: امانت دار۔ ۷۔ صدیق: بہت سچا۔ ۸۔ رسول: پیغمبر۔

۹۔ عالم: دنیا۔ ۱۰۔ رحمت: مہربان۔ ۱۱۔ بدبخت: بدقسمت۔ ۱۲۔ عیادت: بیمار پرسی۔

II۔ واحد اور جمع لکھئے:۔

۱۔ عالم + علماء۔ ۲۔ عالم + عالمیں۔ ۳۔ بیمار + بیماروں۔ ۴۔ دشمن + دشمنوں۔

۵۔ یتیم + یتیموں۔ ۶۔ پیغمبر + پیغمبروں۔

III۔ ان الفاظ کے اضداد لکھئے:۔

۱۔ زندگی = موت۔ ۲۔ جنت = دوزخ۔ ۳۔ عالم = جاہل۔

۴۔ دوست = دشمن۔ ۵۔ دن = رات۔ ۶۔ نیکی = بدی۔

IV۔ ذو معنی الفاظ لکھئے:۔

۱۔ سدا: ہمیشہ۔ صدا: آواز۔

۲۔ عالم: جاننے والا۔ عالم: دنیا۔

۳۔ خلیل: دوست۔ قلیل: دفن کی جگہ۔

۴۔ پر: پرندے کے پر۔ پر: بھرتی کرنا۔

۵۔ خطرہ: ڈر۔ قطرہ: بوند۔

۶۔ خبر: اطلاع۔ قبر: دفن کرنے کی جگہ۔

۷۔ علم: جاننا۔ علم: جھنڈا۔

۸۔ نذر: تحفہ۔ نظر: نگاہ۔

V۔ جوڑ لگائیے:۔

۱۔ چاچا ابو طالب = اپنے بھتیجے کو بہت چاہتے تھے۔

۲۔ عرب کے دستور کے مطابق = آپ بچپن میں بکریاں چرایا کرتے تھے۔

۳۔ اللہ نے آپ ﷺ کو تمام = عالموں کے رحمت بنا کر بھیجا۔

۴۔ ان ہی خوبیوں کی وجہ سے = آپ امین اور صادق کے لقب سے یاد کیے جاتے ہیں۔

۵۔ چالیس برس کی عمر میں = اللہ نے آپ ﷺ کو رسول بنایا۔

VI۔ قوسین میں دئے گئے مناسب الفاظ کی مدد سے خانہ پری کیجئے:۔

Scanned with CamScanner

۱۔ حضرت محمد ﷺ 12 ربیع الاول 571 عیسوی کو شہر مکہ میں پیدا ہوئے۔
(20 ربیع الاول، 12 ربیع الثانی، 12 ربیع الاول)

۲۔ آپ ﷺ کے دادا کا نام عبدالمطلب تھا۔ (ابو طالب، عبداللہ، عبدالمطلب)

۳۔ عرب میں شریف لوگوں کا پیشہ تجارت تھا۔ (تجارت، معلمی، زراعت)

۴۔ معراج کا واقعہ نبوت کے بارھویں سال پیش آیا۔ (چودھویں، بارھویں، سولھویں)

۵۔ حضرت محمد ﷺ نے 63 برس کی عمر میں رحلت فرمائی۔ (83، 63، 73)

VII۔ ان الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے:۔

۱۔ بچپن: حضرت محمد ﷺ بچپن ہی سے بہت نیک اور شریف تھے۔

۲۔ پرورش: حضور ﷺ کی پرورش چچا ابو طالب نے کی۔

۳۔ نصیحت: استاد اچھی تعلیم حاصل کرنے کی نصیحت کرتے ہیں۔

۴۔ وفات: حضور ﷺ 63 سال کی عمر میں وفات پائی۔

۵۔ تجارت: عرب میں شریف لوگوں کا پیشہ تجارت تھا۔

VIII۔ ان سوالوں کے جواب لکھو:۔

۱۔ حضرت محمد ﷺ کے والدین کے نام لکھئے؟

ج۔ حضرت محمد ﷺ کے والد کا نام عبداللہ اور والدہ کا نام بی بی آمینہ تھا۔

۲۔ حضور اکرم ﷺ کے دادا کا نام لکھئے؟

ج۔ حضور اکرم ﷺ کے دادا کا نام عبدالمطلب ہیں۔

۳۔ دادا کے انتقال کے بعد حضور اکرم ﷺ کی پرورش کس نے کی؟

ج۔ دادا کے انتقال کے بعد حضور اکرم ﷺ کی پرورش چچا ابو طالب نے کی۔

۴۔ کس عمر میں اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اپنا رسول بنایا؟

ج۔ چالیس سال کی عمر میں اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اپنا رسول بنایا۔

۵۔ سن ہجری کب سے شروع ہوتا ہے؟

ج۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت محمد ﷺ مکہ سے مدینہ منورہ کو ہجرت کیے۔ اس سال سے سن ہجری شروع ہوتا ہے۔

۶۔ معراج کا واقعہ کب پیش آیا؟

ج۔ نبوت کے باتھویں سال میں معراج واقعہ پیش آیا۔

Scanned with CamScanner

۷۔ حضرت محمد ﷺ نے کب رحلت فرمائی ؟

ج۔ حضرت محمد ﷺ نے 63 برس کی عمر میں رحلت فرمائی۔

IX۔ ان سوالوں کے جواب تین یا چار جملوں میں لکھئے:۔

۱۔ حضرت محمد ﷺ کے بچپن کے حالات بیان کیجئے ؟

ج۔ حضرت محمد ﷺ کے بچپن ہی سے نیک اور شریف تھے۔ دوسرے بچوں کی طرح کھیل کود میں وقت نہیں گنواتے تھے عرب کے مطابق آپ ﷺ بکریاں چرایا کرتے تھے۔

۲۔ حضرت محمد ﷺ کی خوبیاں لکھئے ؟

ج۔ آپ ﷺ نیک ایماندار اور دیانت دار تھے۔ انہی خوبیوں کی وجہ سے آپ ﷺ کو امین اور صادق کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔ آپ ﷺ سچے اور انصاف پسند تھے۔ آپ ﷺ کے دشمن بھی آپ ﷺ کے انصاف پسند کے قائل تھے۔

@@@@@@@@@@@@@@@@@@

نظم :2 علم

پانچویں جماعت

۱۔ نظم لکھئے:۔

علم سے انسان کوسوں دور تھا — تھی جہالت عام ، وہ مجبور تھا

تھا اندھیروں میں کہیں کھویا ہوا — غار میں جنگل کے تھا سویا ہوا

قند ، مردہ جانور خوراک تھی — چھال پتوں سے بنی پوشاک تھی

جب ہوا وہ علم سے آراستہ — پالیا جینے کا اس نے راستہ

ہوگئے سارے اندھیرے اس سے دور — علم نے گویا دیا آنکھوں کا نور

علم نے سکھلائے ہیں القاب بھی — علم ہی سے آئے ہوں آداب بھی

علم نے دکھلائی ہم کو وہ ڈگر — چاند کا بھی کر دیا آساں سفر

علم جس کی زندگی میں آئے گا — ہر قدم وہ کامیابی پائے گا

علم ایسی شئے ہے جو بکتی نہیں — خرچ کرنے سے کبھی گھٹتی نہیں

علم سے کردہ منور ہر ڈگر — زندگی ہو شان سے اپنی بسر

علم جس کے پاس، مالا مال ہے — علم جس سے دور، وہ کنگال ہے

II۔ ان الفاظ کے معنی لکھئے:۔

Scanned with CamScanner

۱۔کوسوں دور: بہت دور۔ ۲۔قند: شکر۔ ۳۔پوشاک: لباس۔
۴۔آراستہ: سجا ہوا۔ ۵۔القاب: کسی کی اچھائی یا برائی پر نام رکھنا۔
۶۔ڈگر: راہ۔ ۷۔شئے: چیز۔ ۸۔گھٹنا: کم ہونا۔ ۹۔منور: نور سے بھرا ہوا۔
۱۰۔کنگال: بہت زیادہ مفلس۔ ۱۱۔روشن: چمک دار۔

III۔غیر متعلق لفظ کو علاحدہ کیجئے:۔

۱۔علم، عقل، دانش، جہالت = جہالت۔

۲۔جنگل، پتے، پوشاک، درخت = پاشاک۔

۳۔نور، دور، سفر، ڈگر = نور۔

۴۔سورج، زمیں، چاند، ستارے = زمیں۔

IV۔جوڑ لگائیے:۔

۱۔علم سے انسان کوسوں دور تھا = تھی جہالت عام، وہ مجبور تھا۔

۲۔علم نے سکھلائے ہیں القاب بھی = علم ہی سے آئے ہوں آداب بھی۔

۳۔علم جس کی زندگی میں آئے گا = ہر قدم وہ کامیابی پائے گا۔

۴۔علم جس کے پاس، مالا مال ہے = علم جس سے دور، وہ کنگال ہے۔

۵۔علم سے کردہ منور ہر ڈگر = زندگی ہو شان سے اپنی بس۔

VI۔بے ترتیب الفاظ کو ترتیب سے جوڑ کر مصرعے صحیح کیجئے:۔

۱۔کھویا ہوا اندھیروں تھا میں کہیں = تھا میں اندھیروں میں کہیں کھویا ہوا۔

۲۔تھی قند مردہ خوراک جانور = قند مردہ خوراک تھی۔

۳۔نور دیا علم آنکھوں نے گویا کا = علم نے گویا دیا آنکھوں کا نور۔

۴۔کنگال علم دور ہے وہ جس سے = علم جس سے دور وہ کنگال ہے۔

VII۔ان سوالوں کے جوابات لکھئے:۔

۱۔علم کس کی لکھی ہوئی نظم ہے؟

ج۔علم امان الحق بالاپوری کی لکھی ہوئی نظم ہے۔

۲۔علم سے کونسا سفر آسان ہو گیا ہے؟

ج۔علم سے چاند کا سفر آسان ہو گیا ہے۔

۳۔وہ کونسی شئے ہے جو بیچی اور خریدی نہیں جا سکتی؟

ج۔علم وہ شئے ہے جو بیچی اور خریدی نہیں جا سکتی۔

Scanned with CamScanner

۴۔ مالا مال کون اور کنگال کون ہے؟

ج۔ جس نے علم حاصل کیا وہ مالا مال ہے اور جس نے علم حاصل نہیں کیا وہ کنگال ہے۔

@@@@@@@@@@@@@@@@@

سبق:2 آنندی پانچویں جماعت

I۔ الفاظ و معنی لکھو:۔

۱۔ محکمہ: شعبہ۔ ۲۔ غربت: تنگ۔ ۳۔ لگن: دل لگا کر کام کرنا۔

۴۔ اخراجات: خرچ۔ ۵۔ حوصلہ افزائی: حوصلہ بڑھانا ہمت باندھانا۔

۶۔ ضائع: بیکار۔

II۔ واحد جمع لکھئے:۔

۱۔ افراد + فرد۔ ۲۔ مرض + امراض۔ ۳۔ غرباء + غریب۔ ۴۔ دعا + دعائیں۔

۵۔ حوصلہ + حوصلے۔ ۶۔ خرچ + اخراجات ۷۔ تاریکیاں + تاریکی۔ ۸۔ غموں + غم۔

۹۔ خاتون + خواتین۔ ۱۰۔ کتب + کتاب۔ ۱۱۔ الفاظ + لفظ۔ ۱۲۔ مدارس + مدرسہ۔

۱۳۔ انوکھا + انوکھے ۱۴۔ تمنائیں + تمنا۔

III۔ ان الفاظ کے اضداد لکھئے:۔

۱۔ کاہل = محنتی۔ ۲۔ سکھ = دکھ۔ ۳۔ بدی = نیکی۔ ۴۔ تندرست = بیمار۔

۵۔ روشن = تاریک۔ ۶۔ حیات = موت۔ ۷۔ آسان = مشکل۔ ۸۔ غم = خوشی۔

۹۔ تذلیل = تعریف۔ ۱۰۔ احسان مند = احسان فراموش۔ ۱۱۔ مکمل = نامکمل۔

۱۲۔ امیر = غریب۔ ۱۳۔ اچھا = برا۔

IV جوڑ لگائے:۔

۱۔ آنندی کا اصلی نام جمنا۔

۲۔ آنندی کی پیدائش 1861۔

۳۔ آنندی کی وفات 1886۔

۴۔ امریکی ڈاکٹر کارپینٹر۔

۵۔ آنندی کا شوہر گوپال راؤ جوش۔

Scanned with CamScanner